سوال

(58) تیل وغیرہ اپنے کارڈ پر حاصل کر کے زیادہ قیمت پر فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید امام مسجد ہے اور پابند شریعت ہے۔ وہ اپنا کوٹہ۔ کھانڈ۔ تیل وغیرہ اپنے کارڈ پر حاصل کر کے زیادہ قیمت پر فروخت کر دیتا ہے۔ جب لوگوں نے اسے کہا کہ ایسا کرنا قانوناً مروجہ کی روسے جرم ہے۔ تو اس نے کہا کہ جرم ہے تو ہو لیکن شریعت نے اسے تجارت کو جائز قرار دیا ہے۔ اور یہ بھی تجارت ہے۔ اب سوال یہ کہ زید کا یہ سوال کہاں تک درست ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قانون مروجہ کے خلاف بلیک کرنا حرام ہے۔ حدیث شریف میں مذکور ہے۔

الاثم ما حاک فی نفسک وکرہت ان یطلع علیہ الناس

یعنی گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو برا سمجھے کہ لوگوں کی خبر ہو یہ حدیث بلیک پر ثابت آتی ہے۔ مگر بلوہ عام ہے۔

تشریح۔

از حضرت العلام مولانا ابو سعید محمد شرف الدین صاحب محدث دہلوی۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 67